



سوال

(180) جو سعد کی رقم کو ضرور وصول کر کے کارخیر میں لگانے کو بہتر سمجھتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا دوسری قسم کے لوگ جو سعد کی رقم کو ضرور وصول کر کے کارخیر میں لگانے کو بہتر سمجھتے ہیں کیا ایسے لوگ پہلے گروہ سے زیادہ مجرم نہیں ہیں یا کہ ان کا یہ خیال صحیح ہے۔؟
تیسری قسم۔ چند صاحبان کا یہ خیال ہے کہ ینک یا محکمہ والوں کو یہ لکھ کر دے دینا چاہیے۔ کہ ہمیں سود نہیں چاہیے۔ اس طرح ان کی اصلی رقوم کے ساتھ سود کا اندراج نہیں ہوگا اور اگر ارادہ یا غیر ارادی طور پر سود لگ بھی جائے تو اسے وصول نہیں کرنا چاہیے حتیٰ کہ اگر وصول کیا جا چکا ہے وہ بھی اسے واپس کر دینا چاہیے اچھے اندراج سود کے پیسے ہمیشہ کیلئے ینک یا محکمہ کے تصرف میں رہیں یا جو چاہیے کوئی ملازم و کلرک کھا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بہر حال جو لوگ سود کو حلال سمجھتے ہیں وہ تو بالاتفاق کافر ہیں اور جو لگوا اس کو حرام سمجھتے ہیں اور لینے کا ارتکاب بھی کرتے ہیں وہ بالاتفاق فاسق اور مجرم ہیں۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 178

محدث فتویٰ